Regd. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

فی پرچہ ۱۳ نے

۲۸ شعبان ۱۳۷۷ھ

جلد ۴۷/۱۲ — ۲۰ امان ۱۳۳۷ ہش — ۲۰ مارچ ۱۹۵۸ء — نمبر ۶۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ
سندھ کے سفر سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۱۹ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ گزشتہ رات جناب ایکسپریس کے ذریعہ سندھ کے سفر سے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ اہل ربوہ نے جوق درجوق اسٹیشن پر حاضر ہو کر حضور کے استقبال کی سعادت حاصل کی۔ احباب گاڑی آنے سے بہت قبل ہی ریلوے سٹیشن پر جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ گاڑی کے آنے پر جب حضور ایدہ اللہ نے نیچے اترتے ہوئے اسٹیشن پر قدم رکھا۔ تو احباب جماعت نے فرط محبت اور جوش عقیدت میں اھلاً وسھلاً و مرحبا کے پُرجوش نعرے لگا کر حضور کا استقبال کیا۔ گاڑی سے اترنے کے بعد حضور موٹر کار کے ذریعہ قصر خلافت تشریف لے گئے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوسکی۔

احباب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضور کے اہل بیت اور خدام بھی جو سندھ کے سفر میں حضور کے ہمراہ تھے کل جناب ایکسپریس سے ربوہ واپس آگئے ہیں۔

صوبائی حکومت کے ملازموں کے الاؤنس کی شرح

لاہور ۱۸ مارچ ۔ حکومت مغربی پاکستان نے اخراجات زندگی میں اضافہ کے پیش نظر جولائی ۱۹۵۷ء سے مغربی پاکستان کے تمام سرکاری ملازمین کو نظر ثانی شدہ شرحوں پر الاؤنس دینا منظور کیا ہے۔ مرکزی حکومت کے منظور کردہ جنگانی الاؤنس یا گزارہ الاؤنس کے علاوہ صوبائی حکومت نے اپنے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کے لئے مکانوں کا کرایہ سواری کا الاؤنس اور کیپیٹل الاؤنس بھی منظور کیا ہے

نیشنل عوامی پارٹی سے علیحدگی

لاہور ۱۹ مارچ ۔ نیشنل عوامی پارٹی کے ارکان اسمبلی مسٹر عبدالحمید جتوئی اور سید امیر حسین شاہ نے کل رات اپنی پارٹی سے علیحدگی کا اعلان کردیا۔

ایک سال میں مصنوعی سیارہ کو چاند کے مدار میں داخل کیا جا سکے گا

امریکہ مزید سات مصنوعی ستارے چھوڑے گا

واشنگٹن ۱۹ مارچ ۔ امریکی سائنسدان ڈاکٹر جان ہیگن نے کہا کہ وین گارڈ راکٹ جس کے ذریعہ امریکہ نے اپنے دوسرے مصنوعی سیارے کو زمین کے مدار میں داخل کیا ہے زیادہ دور رس پراجیکٹوں مثلاً مصنوعی سیارہ کو چاند تک پہنچانے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ وین گارڈ پراجیکٹ کے ڈائرکٹر نے کہا کہ تیاری کا حکم ملنے پر یہ کارنامہ ایک سال کے اندر سرانجام دیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کل چھوٹے حجم کا مصنوعی سیارہ چھوڑنے کا آخری تجربہ تھا۔ اور عنقریب جو دوسرا سیارہ چھوڑا جائے گا۔ وہ ۲۰ انچ کے قطر کا ہوگا۔ ڈاکٹر ہیگن نے بتایا کہ اس پروجیکٹ کے تحت امریکی بحریہ بین الاقوامی جغرافیائی سال کے پروگرام کے سلسلہ میں سات راکٹ چھوڑے گا۔ ہر ایک کا وزن ۲۱٫۵ پونڈ ہوگا۔ سیارے ایک کے جس کا مقصد زمین کے مقناطیسی حلقہ کی پیمائش کرنا ہوگا۔ یہ ۱۳ انچ کا سیارہ ہوگا۔ جس کا بیرونی خول پلاسٹک کا ہوگا۔

ڈاکٹر ہیگن نے کہا کہ اگر سیارے میں کیمرہ نصب کردیا جائے۔ تو چاند کی سطح کے فوٹو اتارنا بھی ممکن ہوسکے گا انہوں نے مزید کہا کہ جو وین گارڈ راکٹ چھوڑا گیا ہے۔ وہ اور خود مصنوعی سیارہ اندازاً پانچ سے دس برس تک مدار میں گھومتے رہیں گے۔

۷۳ لاکھ مکعب فٹ لکڑی حاصل ہوئی

لاہور ۱۹ مارچ ۔ صوبائی محکمہ جنگلات کو گزشتہ سال صوبہ کے مختلف جنگلات سے ۷۳ لاکھ مکعب فٹ لکڑی حاصل ہوئی۔

وسطی سماٹرا کی باغی فوج کے بہت سے سپاہی سرکاری فوجوں سے آملے

سرکاری فوجوں نے میدان کے شہر پر دوبارہ قبضہ کرلیا

جکارتہ ۱۹ مارچ ۔ انڈونیشی فوج نے اعلان کیا ہے کہ پکان بارو کے علاقہ میں وسطی سماٹرا کی باغی فوج کے بہت سے سپاہی سرکاری فوجوں سے آملے ہیں ۔ اور انڈونیشی طیاروں نے وسطی سماٹرا میں باغی فوجوں کے قافلوں پر کامیاب بمباری کرکے انہیں تباہ کردیا ۔ انڈونیشی حکومت کے ایک اور اعلان کے مطابق شمالی سماٹرا کے دارالحکومت میدان میں صورت حال معمول پر آگئی ہے ۔ مرکزی فوجوں نے یہ شہر کل باغیوں سے واپس لیا تھا۔ انڈونیشی چیف آف سٹاف میجر جنرل عبدالحارث کل بذریعہ طیارہ میدان پہونچ گئے۔

وزیراعظم نیوزی لینڈ پاکستان آئیں گے

کراچی ۱۹ مارچ ۔ وزیراعظم نیوزی لینڈ مسٹر والٹر ناش پاکستان کے چار روزہ سرکاری دورے پر اگلے پیر کو کراچی پہنچ رہے ہیں ۔ آپ ان دنوں بھارت میں ہیں ۔ توقع ہے کہ اس دورے میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تجارتی تعلقات کے سوال پر بھی غور کیا جائے گا۔

مغربی پاکستان ہائیکورٹ کے نئے چیف جسٹس

کراچی ۱۹ مارچ ۔ صدر نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس مسٹر ایس اے رحمٰن ۔ کو مسٹر جسٹس محمد شریف کے ریٹائر ہونے پر سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا ہے مسٹر جسٹس محمد شریف ۲ اپریل سے ریٹائر ہوں گے ۔ صدر نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس ایم آر کیانی کو مسٹر جسٹس ایس اے رحمٰن کی جگہ صوبائی ہائیکورٹ کا چیف جسٹس مقرر کردیا ہے۔

وزیراعظم فرانس کو اعتماد کا ووٹ

پیرس ۱۹ مارچ ۔ وزیراعظم فرانس کل قومی اسمبلی سے اعتماد کا ایک اور ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئے ۔ یہ ووٹ انہوں نے آئینی اصلاحات کے سوال پر طلب کیا تھا۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۲۰ مارچ ۱۹۵۸ء

مخالفت

جو لوگ جماعت احمدیہ میں داخل ہوتے ہیں اور جو ان کی اولاد ہیں اور جماعت احمدیہ سے وابستگی رکھتے ہیں انہیں جن حالات سے گذرنا پڑتا ہے اکثر نہایت دردناک ہوتے ہیں۔ رشتہ دار تک انہیں چھوڑنے پڑتے ہیں۔ دوستوں سے الگ ہونا پڑتا ہے۔ اہل محلہ سے رنجش ہو جاتی ہے۔ ہزاروں لوگ جنہیں وہ جانتے ہیں یا نہیں جانتے ان کے مخالف ہو جاتے ہیں۔ اکثر اوقات تو ان کی زندگی سخت ضیق میں ہو جاتی ہے۔ ان کا مکمل بائیکاٹ کر دیا جاتا ہے۔ پانی تک بند کر دیا جاتا ہے۔ خدمتگاروں اور روزانہ خدمات سرانجام دینے والے حجام۔ خاکروبوں تک سے ہڑتال کرا دی جاتی ہے۔ سودا سلف وغیرہ دینا بند کر دیا جاتا ہے۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ راستہ چلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر کوئی احمدی مر جائے تو اسے دفن کفن کے لئے بھی دشواریوں سے گذرنا پڑتا ہے۔ کئی بار مُردوں کو قبروں سے نکال کر باہر پھینک دیا گیا ہے۔ اکثر اوقات مار کٹائی اور قتل تک نوبت پہنچ جاتی رہی ہے۔

یہ تو محض ان مشکلات کا نمونہ از خروارے کے طور پر ذکر ہے ورنہ جن مشکلات کے سمندر سے اس وقت جماعت احمدیہ کے ارکان گذر رہے ہیں اور جن مصائب سے ان کو دوچار ہونا پڑتا ہے ان کا حصر الفاظ میں نہیں ہو سکتا۔ یہ تو انفرادی تکالیف ہیں۔ جماعت بہ حیثیت مجموعی جو مظالم توڑے جاتے ہیں اور جو جھوٹا پراپیگنڈہ ہمارے عقائد کے متعلق کیا جاتا ہے۔ اور اجتماعی نفرت جو ہمارے خلاف پیدا کی جاتی ہے اس کا تھوڑا سا نمونہ ۱۹۵۳ء کے فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ سابقہ پنجاب کے اکثر بڑے بڑے شہروں میں کس طرح مولویوں کے جرگے کے جرگے آستینیں چڑھا چڑھا کر اس ننھی سی جماعت کو مٹانے کے لئے اُٹھے تھے۔ بلکہ مولویوں نے بعض حکامِ وقت کو ڈرا دھمکا کر کس طرح اپنی مطلب برآری پر آمادہ کر لیا تھا۔ اور مسلم لیگ جو اس وقت برسرِ اقتدار تھی۔ اور جس کی حمایت جماعت احمدیہ ہمیشہ کرتی رہی ہے۔ اس کے بڑے بڑے کارکن فسادیوں سے مل گئے تھے۔ اور ایک سرکاری محکمہ جس کا فرض امن عامہ کو فروغ دینا ہے کھلم کھلا مخالفین کیساتھ مل گیا۔ ناجائز طور پر روپیہ خرچ کیا گیا اور اخبارات اور مولویوں کو روپیہ دے کر جماعت کی مخالفت کے لئے آگے بڑھایا گیا۔ یہ سب باتیں اس رپورٹ سے واضح ہوتی ہیں۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ اور جماعت احمدیہ کی مشکلات یہیں تک نہیں ہیں بلکہ بعض لوگ دیگر ممالک میں بھی جماعت کے خلاف پراپیگنڈہ کرتے ہیں اور وہاں کی حکومتوں تک کو ہمارے خلاف اُکساتے ہیں۔ خاص کر ان ممالک میں جو اسلامی کہلاتے ہیں اور جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے جماعت کے خلاف غلط فہمیاں پھیلانے کے لئے ان ممالک کی زبان میں لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ چنانچہ مودودی صاحب کا مغالطہ انگیز رسالہ "قادیانی مسئلہ" عربی زبان میں کئی لاکھ کی تعداد میں چھپوا کر تمام عربی دان ممالک میں پھیلایا گیا۔

گزشتہ "اسلامی مذاکرہ" میں جو لاہور یونیورسٹی کے زیر اہتمام لاہور میں منعقد ہوا۔ اس میں غیر مسلموں تک نے مقالے سُنائے اور مولویوں نے سُنے مگر جماعت احمدیہ کے علما کو دعوت دے کر پھر انہیں اپنے مقالے پڑھنے سے روک دیا گیا۔ اور اس پر خوشی سے بغلیں بجائی گئیں۔ مولویوں، خاص کر مودودیوں کی اس تنگ نظری پر سنجیدہ حلقوں سے لعنت و ملامت کے آوازے بھی بلند ہوئے۔ مگر حیرت ہے کہ ان اسلام کے مدعیوں کے ماتھے ذرا بھی عرقِ ندامت سے تر نہیں ہوئے۔

اس سے اندازہ کرنے والے اندازہ کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کیا شان عطا کی ہے۔ اس کو کتنے بلند مقام پر متمکن کیا گیا ہے کہ مخالفت کے اتنے تند و تیز طوفانوں سے صحیح و سلامت ہی نہیں نکل رہی بلکہ روز بروز اونچے سے اونچا قدم رکھتی چلی جاتی ہے۔ اور جوں جوں اس کی مخالفت کا حلقہ وسیع ہوتا چلا جاتا ہے اتنی اتنی زیادہ سے زیادہ ترقی کی منازل طے کرتی جاتی ہے اور جوں جوں وہ ترقی کی منازل طے کرتی ہے توں توں اس کی مخالفت بھی بڑھتی جاتی ہے۔ تاکہ ہم اپنی مساعی کو تیز تر کریں اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسالت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا پیغام زیادہ جوش و خروش زیادہ عزیمت و ہمت اور زیادہ جرأت کے ساتھ دنیا کے ہر کونے تک پہنچائیں۔ جس طرح کسی کے گھر کو آگ لگتی ہے اور وہ بیمار بھی پڑا ہو مگر دیکھتے ہی فوراً اُٹھ کھڑا ہوتا ہے اور آگ بجھانے کے لئے اپنا پورا زور اپنی پوری ہمت اپنے پورے وسائل کو بروئے کار لے آتا ہے۔ اسی طرح الٰہی جماعتوں کی مخالفت ان کے سمندِ عزم کو تازیانہ کا کام دیتی ہے اور وہ اپنے جان و مال کا سارا سرمایہ لگا دیتی ہے۔ اس کی تمام قوتیں ایک مرکز پر جمع ہو جاتی ہیں۔

آج بقول خود مودودی صاحب مسلمانوں کا یہ حال ہے کہ ہزار میں سے ۹۹۹ اسلام سے نابلد ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ آج ظہر الفساد فی البر والبحر کا عالم چھایا ہوا ہے۔ ایسی دُنیا میں ایک حقانی جماعت کو سوا عالمگیر مخالفت کے اور توقع ہی کیا ہو سکتی ہے۔ آج بقول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:۔

"اسلام کی ویسی ہی نازک حالت ہے جیسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے ایک فارسی قصیدہ میں فرمایا ہے ؎

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواجِ یزید
دینِ حق بیمار و بیکس ہمچو زین العابدین

سارے عالم اسلام سے یہ پکار بلند ہو رہی ہے کہ مسلمانوں نے اسلام کو ترک کر دیا ہے اور مغربی تہذیب کے جال میں گرفتار ہوتی جا رہی ہے۔ فواحش بڑھ رہے ہیں۔ ہر قسم کے جرائم ان میں راہ پا رہے ہیں۔ ذرا اپنے ملک کے اخبارات خاصکر دینی اخبارات کا مطالعہ کیجئے آپ کو تمام اخبار میں راعی اور رعایا کی تباہی کے کوائف کے سوا کچھ نہیں ملے گا۔ یہی عالم تمام عالم اسلام کا ہے۔ یہی اخبارات ترکی، ایران، عراق، عرب، مصر، شام وغیرہ ممالک اسلامیہ کے مسلمانوں کا نقشہ جب کھینچتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا تمام جہان کی بُرائیاں مسلمانوں میں آموجود ہوئی ہیں۔ لیکن مخالفت تیرا بُرا ہو۔ جب جماعت احمدیہ کی مخالفت کا کہیں ذکر آتا ہے تو انکی باچھیں کھل جاتی ہیں۔ تفصیل آئندہ

ضروری اعلان

امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ کو ہوگا

جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے امسال "یوم مسیح موعود" ۳۰ مارچ (بروز اتوار) کو ہوگا۔ واضح ہو کہ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ کی رُو سے یہ امر ثابت ہے کہ سب سے پہلی بیعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ کے مقام پر لی تھی وہ مارچ ۱۸۸۹ء کے آخری عشرہ میں ۲۳ مارچ کو لی گئی تھی اور جماعت احمدیہ کا قیام معرضِ وجود میں آیا تھا۔ اس مبارک موقعہ کی یاد میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نشانات و معجزات نیز آپ کے احسانات اور تعلیمات کے تذکرہ کے لئے تقریب منانا مناسب ہے۔ اس بارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے استصواب کیا گیا تو حضور نے اس کی اجازت فرمائی۔ جماعتوں کے امراء، صدر صاحبان اور عہدہ داران کو چاہیئے کہ اس دن کی اہمیت کے پیشِ نظر اس تقریب کو عملی جامہ پہنائیں اور رپورٹیں بھی بھجوائیں۔

نوٹ:۔ ۲۳ مارچ کو یوم جمہوریہ ہے لہٰذا امسال ۳۰ مارچ کو "یوم مسیح موعود" کی تقریب منائی جا رہی ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

دجّال کی حقیقت

رقم فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دجّال ایک گروہ کا نام ہے

پس اصل بات یہ ہے کہ دجّال ایک شخص کا نام نہیں ہے۔ لغت عرب کی رو سے دجّال اس گروہ کو کہتے ہیں جو اپنے تئیں امین اور متدین ظاہر کرے مگر دراصل نہ امین ہو اور نہ متدین ہو۔ بلکہ اس کی ہر ایک بات میں دھوکہ دہی اور فریب دہی ہو۔ سو یہ صفت عیسائیوں کے اس گروہ میں ہے جو پادری کہلاتے ہیں۔ اور وہ گروہ جو طرح طرح کی کلوں اور صنعتوں اور خدائی کاموں کو اپنے ہاتھ میں لینے کی فکر میں لگے ہوئے ہیں۔ جو یورپ کے فلاسفر ہیں وہ اس وجہ سے دجّال ہیں کہ خدا کے بندوں کو اپنے کاموں سے اور نیز اپنے بلند دعووں سے اس دھوکہ میں ڈالتے ہیں کہ گویا کارخانہ خدائی میں ان کو دخل ہے۔ اور پادریوں کا گروہ اس وجہ سے نبوت کا دعویٰ کر رہا ہے کہ وہ لوگ اصل آسمانی انجیل کو گم کر کے محرّف اور مغشوش مضمون بنام نہاد ترجمہ انجیل کے دنیا میں پھیلاتے ہیں۔ اور اگر اس انجیل کا مطالبہ کیا جائے جو حضرت عیسیٰ کی تین برس کی الہامی کلام تھی۔ جس کی نسبت وہ بیان کرتے ہیں کہ "میں کچھ نہیں کہتا مگر وہی جو خدا نے مجھ کو کہا" تو اس کا کچھ بھی پتہ نہیں بتلا سکتے کہ وہ کتاب کہاں غائب ہو گئی۔ اور یہ ترجمے جو پیش کرتے ہیں تو بلاشبہ یہ ان کی اپنی طبعزاد انجیلیں ہیں جن کی صحت کا وہ کچھ بھی ثبوت نہیں دے سکتے۔ پس جس گستاخی اور دلیری سے وہ ان بے اصل تراجم کو شائع کر رہے ہیں یہی فعل ان کا دوسرے لفظوں میں گویا نبوت کا دعویٰ ہے۔ کیونکہ انہوں نے جعلسازی سے نبوت کے منصب کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ جو چاہتے ہیں ترجمہ کے بہانہ سے لکھ دیتے ہیں اور پھر اس کو خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں۔ پس یہ طریق ان کا نبوت کے دعوے سے مشابہ ہے اور اس دام میں گرفتار اکثر عوام عیسائی ہیں اور یہ دجلی پادریوں کا منصب ہے۔

یورپ کے فلاسفر اور سائنسدان

اور دجّال کی دوسری جز وہ جن کے افعال خدائی کے دعوے سے مشابہ ہیں۔ اور جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے، یورپ کے فلاسفروں اور کلوں کے ایجاد کرنے والوں کا گروہ ہے جنہوں نے اسباب اور علل کے پیدا کرنے کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دیا ہے۔ اور بہت سی کامیابیوں کی وجہ سے آخر اس ردّی اعتقاد تک پہنچ گئے ہیں کہ خدا کی قدرت اور اس پر ایمان رکھنا کچھ چیز نہیں ہے۔ اور اس گروہ کے تابع اکثر یورپ کے خواص عیسائی ہیں اور وہ دن رات ان تلاشوں میں لگے ہوئے ہیں کہ ہم خود ہی کسی طرح پر اس راز کے مالک ہو جائیں کہ جب چاہیں بارش برسا دیں اور جب چاہیں کسی کے گھر میں لڑکا یا لڑکی پیدا کر دیں۔ اور جب چاہیں کسی کو عقیمہ بنا دیں۔ پس کچھ شک نہیں کہ یہ طریق دوسرے لفظوں میں خدائی کا دعویٰ ہے۔

غرض دجّالی کی نبوت اور الوہیت کے دعوے کے یہ ایک ایسے معنے ہیں کہ کوئی دانشمند اس سے انکار نہیں کر سکتا اور بلاشبہ پادریوں نے نبوت کی امانت میں جو الہام اور وحی الٰہی ہے ایسی بے جا دست اندازی کی ہے کہ ایک مدعی کے طور پر منصب نبوت میں ہاتھ ڈالا ہے۔ اور ہر ایک ترجمہ جو انجیل کے نام سے یہ لوگ شائع کرتے ہیں وہ گویا ایک نئی انجیل ہوتی ہے جو اپنی طرف سے پیش کرتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کا خوف ہوتا تو جس قدر ترجمے شائع کئے گئے ہیں ساتھ ان کے اصل کو بھی شائع کرتے جیسا کہ قرآن شریف کے شائع کرنے میں مسلمانوں کا طریق ہے۔ مگر ان لوگوں نے اصل کو چھپایا اور ان ترجموں کو شائع کیا جو خود ان کے ہاتھوں کے کرتب ہیں۔ پس بلاشبہ ایک طور سے یہ دعویٰ نبوت ہے کہ کسی اپنی کلام کو پیش کر کے پھر اس کو خدا کی طرف منسوب کرنا۔

الوہیّت کے کاموں پر قبضہ کرنے کی کوشش

ایسا ہی دعویٰ الوہیت ان کے فلاسفروں کی ان حرکات سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ رازِ آفرینش الٰہی میں ایسے طور سے ہاتھ ڈالنا چاہتے ہیں جس سے تمام الوہیت کے کاموں پر قبضہ کر لیں۔ اور یہ ایک طبعی امر ہے کہ جب انسان خدا تعالیٰ کے نظامِ برّی اور بحری اور ارضی اور سماوی میں دخل دینا چاہے اور طبعی تحقیقاتوں میں پڑ کر اور ہر شے کی کُنہ تک پہنچ کر نظامِ عالم کے سلسلہ کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہے تو جس قدر اس کو اس فلسفیانہ تحقیقات اور تفتیش اور کھوج لگانے اور جانچ پڑتال میں کامیابیاں ہوتی ہیں اور الٰہی نظام کے کاموں کو اپنے طور پر بھی ادا کرنے لگتا ہے۔ یہ تمام کامیابیاں اس میں وہ متکبرانہ صفات پیدا کر دیتی ہیں جو خاصہ حضرتِ کبریائی ہے۔ اور اس غرور کے نشے میں ایسے ایسے طور سے انانیت کا رنگ اس کے نفسِ رذیل پر چڑھ جاتا ہے جس کو دوسرے لفظوں میں خدائی کا دعویٰ کہہ سکتے ہیں بالخصوص جبکہ ایسا متکبر فلسفی کسی اپنی حکمتِ عملی سے مثلاً کسی طوفان ہوا یا طوفانِ آب کے پیدا کرنے پر قادر ہو جاتا ہے یا مینہ برسانے پر قدرت پاتا ہے تو اس قسم کی کامیابیاں تقاضا کرتی ہیں کہ وہ ایک الوہیت کا نشان اپنے اندر ملاحظہ کرے۔ اور حضرت عزت جلّ شانہٗ کو تحقیر کی نظر سے دیکھے۔ پس ایسے انسان کے دل سے وقتاً فوقتاً خدا تعالیٰ کی عظمت گھٹتی جاتی ہے کہ شاید اسی طرح سلسلہ علل و معلول کی ناسمجھی کی وجہ سے لوگ خدا کے وجود کے قائل ہو گئے۔ پس وہ ان منحوس کامیابیوں کی شامت سے جو آب و ہوا اور دریاؤں اور سمندر اور نباتات اور حیوانات اور جمادات اور طرح طرح کے کاموں اور طرح طرح کی ایجادوں اور اجرامِ فلکی اور نظامِ شمسی کے متعلق فلسفہ جدیدہ اور کیمسٹری وغیرہ کے ذریعہ سے اس کو حاصل ہو جاتی ہیں۔ اور دُوربینوں کے ذریعہ سے آفتاب اور چاند اور ستاروں کی کیفیتوں کو دریافت کرتا ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ ان چیزوں کے طبعی نظام کا اس کو علم ہوتا ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی طرح عملی طور پر کئی امور کر کے بھی دکھا دیتا ہے۔ تو اس صورت میں یہ ضروری امر ہے کہ جو طبعاً پیش آ سکتا ہے کہ اس ناقص العقل کو یہ خیال پیدا ہو کہ یہ تمام امور جو لوگ اپنی نادانی سے دعاؤں کے ساتھ خدا تعالیٰ سے مانگا کرتے تھے یہ طریق تو کچھ چیز نہیں ہے بلکہ انسان خود اپنی حکمت عملیوں سے یہ تمام امور پیدا کر سکتا ہے۔ اور شک نہیں کہ یہ خدائی کا دعویٰ ہے کہ جو اس زمانہ میں یورپ کے لوگوں کے دلوں میں بھرا ہوا ہے اور وہ تو وہ دوسرے لاکھوں انسان ان کی تعجب انگیز طبعی تحقیقاتوں اور عجیب در عجیب ایجادوں اور حکمتِ عملیوں سے اس عظمت کی نظر سے ان کو دیکھتے ہیں کہ گویا ایک حصہ خدائی کا ان میں ثابت کر رہے ہیں۔ چنانچہ ہمارا ایک چشمدید ماجرا ہے کہ ایک ہندو جو ایک معزز عہدہ پر تھا اسکے روبرو کچھ ذکر خدا تعالیٰ کی عظمت اور قدرت کا ہوا تو اس نے بڑے غیظ و غضب میں آ کر کہا کہ لوگ جب کُنہ اشیاء کے سمجھنے سے عاجز آ جاتے ہیں تو خدا کی قدرت بیان کرنے لگتے ہیں۔ انگریزوں نے وہ خدائی دکھلائی ہے کہ قدرتوں کا پردہ کھول دیا ہے اور طبعی تحقیقاتیں انسان کو خدا کا مرتبہ دیتی جاتی ہیں۔ سو اس ہندو نے جو انگریزوں کو خدا ٹھہرا دیا اس کی یہی وجہ تھی کہ اُن کی عجائب صنعتیں اس کے خیال میں ایسی عظیم الشان معلوم ہوئیں کہ اس نے خدا کے وجود کو غیر ضروری سمجھا۔

مسلمانوں پر مغربی فلسفہ کا اثر

اور میں دیکھتا ہوں کہ یہ اثر مسلمانوں خاص کر نو تعلیم یافتہ لوگوں میں بہت پھیلا ہوا ہے اور یورپین فلاسفروں کی ایک ایسی عظمت ان کے دلوں میں بیٹھ گئی ہے کہ اگر جھوٹے کے طور پر بھی

کوئی شخص یہ بیان کرے کہ یورپ کے فلاں ملک میں یہ نئی ایجاد ہوئی ہے کہ وہ حکمت عملی سے آم کے بیج کو زمین میں بو کر اور بعض چیزوں کی قوت اس کو پہنچا کر ایک ہی دن میں اس کو ایسا نشوونما دے دیتے ہیں کہ پھل بھی لگ جاتا ہے اور شام تک خوب کھانے کے لائق ہو جاتا ہے۔ تو نو تعلیم یافتہ لوگوں میں سے شاید کوئی بھی انکار نہ کرے۔ بہتیرے نادان کہتے ہیں کہ یورپینوں سے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ ممکن ہے کہ وہ آئندہ زمانہ میں کسی حکمت عملی سے آسمان تک بھی پہنچ جائیں۔ انسان کا قاعدہ ہے کہ چند تجربوں سے کسی شخص کی قوت اور قدرت ایسی مان لیتا ہے کہ مبالغہ کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے۔ یہی حال اس ملک کے اکثر لوگوں کا ہو رہا ہے۔ مثلاً اگر چند کس جو معتبر ہوں محض ہنسی کے طور پر ہندوستان کے ایک مشہور رئیس اور معزز نامور مثلاً سر سید احمد خاں صاحب بالقابہ کے پاس یہ ذکر کریں کہ یورپینوں نے ایک ایسا مادہ جاذب نباتات کا پیدا کیا ہے کہ اس مادہ کو ایک درخت کے مقابل رکھنے سے فی الفور وہ درخت مع بیخ و بن اکھڑ کر اس مادہ کے پاس حرکت کرتا ہوا آجاتا ہے تو کیا ممکن ہے کہ سید صاحب ذرہ بھی انکار کریں۔ لیکن اگر ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ پیش کیا جاوے کہ کتنی مرتبہ آپ کے اشارے سے بعض درخت حرکت کر کے آگئے تھے تو سید صاحب ضرور اس معجزہ سے انکار کریں گے اور معاً اس فکر میں لگ جائیں گے۔ کہ کسی طرح اس حدیث کو موضوع ٹھہرایا جائے۔

ایک اژدہا کی طرح ایمان کو کھانیوالے لوگ

اب سوچنا چاہیئے کہ اس زمانہ کی حالت کس حد تک پہنچ گئی ہے کہ خدا اور اس کے رسول کی عظمت اس قدر بھی لوگوں کے دلوں میں نہیں رہی۔ جس قدر ان لوگوں کی عظمت ہے جن کو کافر کہا جاتا ہے۔ اس تمام تقریر سے ہماری غرض یہ ہے کہ دراصل یہی لوگ دجال ہیں جن کو پادری یا یورپین فلاسفر کہا جاتا ہے یہ پادری اور یورپین فلاسفر دجال معہود کے دو جبڑے ہیں۔ جن سے وہ ایک اژدہا کی طرح لوگوں کے ایمان کو کھا جاتا ہے اول تو احمق اور نادان لوگ پادریوں کے پھندے میں پھنس جاتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص ان کے ذلیل اور جھوٹے خیالات سے کراہت کر کے ان کے پنجے سے بچا رہتا ہے تو وہ یورپین فلاسفروں کے پنجے میں ضرور آجاتا ہے میں دیکھتا ہوں کہ عوام کو پادریوں کے دجل کا زیادہ خطرہ ہے۔ اور خواص کو فلاسفروں کے دجل کا زیادہ خطرہ ہے۔

پادری اور یورپین فلاسفر ہی دجال ہیں

اب یقیناً سمجھو کہ یہی دجال ہے۔ جس کی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ کہ وہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔ یہ تو ہرگز ممکن نہیں کہ حقیقی طور پر کسی میں خدائی کی طاقتیں پیدا ہو جائیں تمام قرآن شریف اول سے آخر تک اس کا مخالف ہے۔ پس دجال کی خدائی سے مراد یہی امور اور اس کے عجائبات ہیں جو آج کل یورپ کے فلاسفروں سے ظاہر ہو رہے ہیں۔ یہی پیشگوئی کا منشاء تھا جو ظہور میں آگیا۔ دجال کا لفظ بھی بیان کر رہا ہے کہ دجال میں کوئی حقیقی قدرت نہیں ہوگی۔ صرف دجل ہی دجل ہوگا۔ اب اگر کوئی سعید ہے تو اس بات کو قبول کرے۔ درحقیقت یہ فتنہ جو پادریوں اور یورپین فلاسفروں سے ظہور میں آیا ہے ایسا فتنہ ہے کہ آدم کے وقت سے آج تک اس کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔ کیا یہ سچ نہیں کہ اس فتنہ سے لوگوں کے ایمان کو ضرر عظیم پہنچا ہے۔ اور لاکھوں انسانوں کے دلوں سے خدا تعالیٰ کی محبت ٹھنڈی ہو گئی ہے۔ بعض دلوں پر تو یہ فتنہ پورا محیط ہو گیا ہے۔ اور بعض پر کچھ نہ کچھ اس کا اثر پڑ گیا ہے۔ اے بندگان خدا! سوچو کہ سچ یہی ہے۔

(کتاب البریہ)

سلہ اب تک پچاس بڑے بڑے مولوی اور کئی ہزار مسلمان اسلام چھوڑ کر عیسائی ہو چکے ہیں۔ ان مولویوں کی فہرست میرے پاس موجود ہے (ناشر)

درخواست دعا

برادرم نعیم اختر صاحب ظفر دل کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(جمیل اختر ڈھاکہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی مصروفیات

حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے (الحمد للہ)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قیام محمد آباد کے دوران میں ۱۴ مارچ کی صبح تجرباتی فارم ملاحظہ فرمایا۔ اور پھر کچھ دیر کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے۔ آج چونکہ جمعہ کا دن تھا اس لئے احباب بڑی کثرت کے ساتھ محمد آباد میں جمع ہو گئے۔ خواتین بھی بڑی بھاری تعداد میں تشریف لائیں افراد جماعت کے قیام و طعام کا انتظام محمد آباد اسٹیٹ نے کیا۔ حضور نے نماز جمعہ محمد آباد کی نو تعمیر شدہ مسجد میں پڑھائی۔ یہ مسجد حال ہی میں جماعت احمدیہ محمد آباد نے تعمیر کی ہے اور نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔ جماعت احمدیہ محمد آباد نے کثرتِ اژدحام کے پیش نظر میرپور خاص سے لاؤڈ سپیکر بھی منگوالیا تھا۔ جس کی وجہ سے حضور کی آواز بسہولت تمام دوستوں تک پہنچ گئی۔ چونکہ گاڑی پونے ایک بجے روانہ ہونی تھی اور اسی روز حضور کی واپسی کا پروگرام تھا۔ اس لئے حضور خطبہ کے لئے ساڑھے گیارہ بجے ہی تشریف لے آئے۔ خطبہ میں حضور نے کارکنان محمد آباد اسٹیٹ کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ زیادہ محنت سے کام کریں۔ اور اپنی آمد بڑھانے کی کوشش کریں۔ تاکہ اسلام کی زیادہ سے زیادہ تبلیغ ہو سکے۔ اور یورپ اور امریکہ میں مساجد تعمیر کی جا سکیں۔ نماز جمعہ کے بعد حضور معہ اہل بیت و خدام بذریعہ ٹرین ناصر آباد کے لئے روانہ ہوئے سٹیشن پر جماعت احمدیہ محمد آباد و حلقہ اسٹیشن کے احمدی دوست بکثرت تشریف لائے ہوئے تھے۔ جنہوں نے نعرہ ہائے تکبیر کے ساتھ حضور کو الوداع کہا۔ راستہ میں نبی سر روڈ اور کنری کی جماعتیں بھی حضور کی زیارت کے لئے سٹیشنوں پر موجود تھیں۔ قریباً ۲ بجے حضور ناصر آباد پہنچے۔ شام کو حضور باغ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔

۱۵ مارچ کو بھی حضور نے باغ میں سیر فرمائی۔ اور ناصر آباد کی گھوڑیاں دیکھیں اسی طرح کنری کی تعمیرات کے سلسلہ میں کارکنان کو بعض ضروری ہدایات دیں۔ ۱۵ مارچ رات کا کھانا مکرم مولوی کرم الٰہی صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ ناصر آباد نے حضور اور حضور کے اہل بیت اور خدام کو پیش کرنے کا شرف حاصل کیا۔

حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

تراویح رمضان المبارک کیلئے حفاظ کی تقسیم

نمبر شمار	جماعت مطالبہ کنندہ حافظ	حافظ قرآن جو لگائے گئے
۱	مرکزی مسجد مبارک ربوہ	حافظ محمد رمضان صاحب فاضل
۲	دار الرحمت غربی ”	حافظ غلام احمد صاحب درجہ رابعہ ربوہ
۳	جماعت احمدیہ لائل پور	حافظ شفیق احمد صاحب
۴	جماعت احمدیہ بہاول نگر	حافظ محمد سلیمان صاحب
۵	جماعت احمدیہ کوئٹہ	حافظ عزیز احمد صاحب چنیوٹ
۶	جماعت احمدیہ سرگودہا	ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب
۷	جماعت احمدیہ منٹگمری	حافظ محمد یوسف صاحب
۸	جماعت احمدیہ گوجرانوالہ	حافظ غلام حسین صاحب
۹	جماعت احمدیہ راولپنڈی	حافظ عبد الجلیل اعوان صاحب
۱۰	جماعت چک ۵۹ رتن ضلع لائلپور	حافظ محمد شریف صاحب رجامعۃ احمدیہ
۱۱	مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور	قاری حافظ فتح محمد صاحب
۱۲	جماعت چک ۳۴ ضلع سرگودہا	حافظ محمد افضل صاحب
۱۳	جماعت احمدیہ ملتان	حافظ عبد المالک صاحب
۱۴	جماعت احمدیہ گنج لاہور	حافظ مولوی کرم الٰہی صاحب
۱۵	جماعت احمدیہ گجو چک ضلع گوجرانوالہ	حافظ محمد صادق صاحب قریشی
۱۶	جماعت احمدیہ اوکاڑہ	حافظ ملک محمد صاحب (انچارج دفتر نظارت اصلاح و ارشاد)

نظام وصیّت اور الہام ربانی

وصیّت کی عظیم الشان اہمیت و عظمت

(از مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

(۱)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام احیاءِ دین اور اعلاءِ کلمۃ اللہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوئے تھے۔ آپ نے اس مبارک نصب العین کے پیش نظر ہر اس مذہب و تحریک کا مقابلہ کیا جس نے اسلام قرآن اور سیدنا الرسول الاعظم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی۔ آپ نے اپنی عظیم الشان تصانیف میں دلائل و براہین کا وہ اسلحہ جمع کیا جو اسلام کے مقابل ہر مخالف و باطل مذہب کو ھباءً منثوراً کرنے کے لئے حجت تامہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ نے اپنوں اور غیروں سے اس عظیم الشّان اسلامی خدمت کے لئے خراجِ تحسین حاصل کیا اور مسلمانوں کے قلوب میں آپ کی اس عظیم الشان مجاہدانہ کی وجہ سے فرحت و انبساط کی کیفیت طاری ہو گئی چنانچہ مشہور اخبار وکیل امرتسر نے لکھا:

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔ وہ شخص جو مذہبی دنیا کے لئے تیس برس تک زلزلہ اور طوفان رہا جو شورِ قیامت ہو کر خفتگانِ خواب ہستی کو بیدار کرتا رہا۔"

مندرجہ بالا اقتباس کا اسلوب بیان بانی احمدیت کے نصب العین کی کامیابی کی طرف غمازی کر رہا ہے جو عظیم الشان اہم کام آپ کے سپرد کیا گیا تھا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی تکمیل کے لئے آپ کو مخلصین اور فدائی اصحاب کی جماعت بھی عطا فرمائی۔

(۲)

۱۹۰۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی وفات کے متعلق الہامات ہونے شروع ہوئے۔ چنانچہ آپ نے ۲۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کو ایک نہایت ہی اہم اور پُر شوکت مختصر تصنیف "الوصیّۃ" شائع فرمائی۔ حضور اقدس نے اس کتاب میں اپنی وفات کے متعلق الہامات اور وحی درج فرماتے ہوئے جماعت کے جملہ افراد کو مواعظ اور نصائح فرمائی ہیں۔ اتفاق اتحاد کی تلقین فرماتے ہوئے اخلاق۔ تقویٰ اور دعاؤں پر زور دیا۔ قدرت ثانیہ کے قیام کے لئے پُر شوکت الفاظ میں جماعت کو تاکید فرمائی۔ اسی کتاب میں حضور نے اپنے ایک دیرینہ کشف کے مطابق ایک قبرستان بنانے کی تجویز فرمائی جس کا نام "بہشتی مقبرہ" رکھا گیا تھا مگر عملی طور پر اس کشف کی تکمیل حضرت مولانا عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر ہوئی اور حضور نے اس قبرستان کا انتظام فرمایا۔ چونکہ حضورؑ کو اپنی وفات کے متعلق ۱۹۰۵ء کے اختتام میں کثرت سے وحی ہونی شروع ہو گئی تھی۔ اس لئے اس قسم کے قبرستان بنانے کے لئے اور اس میں دفن ہونے کے لئے وحی خفی نے اس قسم کی شروط طا ہر کیں جن کا مقصد اشاعت اسلام۔ خدمت قرآن اور غلبہ اسلام بر ادیان باطلہ کے لئے ایک مستقل اور فعال جماعت کی تاسیس تھا۔ اس کے متعلق فرمایا:۔

"اس قبرستان میں وہی مدفون ہو گا جو یہ وصیّت کرے کہ اس کی موت کے بعد دسواں حصّہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت اسلام اور تبلیغ احکام قرآن میں خرچ ہو گا۔ اور ہر ایک صادق کامل الایمان کو اختیار ہو گا کہ اپنی وصیت میں اس سے بھی زیادہ لکھ دے لیکن اس سے کم نہیں ہو گا۔ اور یہ مالی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی۔" (الوصیت)

پھر حضورؑ کی دور رس فراست صالحہ نے اس قبرستان میں دفن ہونے کے لئے شروط کا ذکر فرماتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرّمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچّا اور صاف مسلمان ہو۔"

(۳)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس تحریک "الوصیت" کو اگر بنظر غائر دیکھا جائے تو در اصل یہ قربانی آیت ان صلوٰتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العلمین کی تصویر ناطق ہے یہ وصیت مال کی قربانی ہے۔ جذبات کی قربانی ہے۔ اپنے اندر ایک اخلاقی انقلاب پیدا کرنے کی قربانی ہے۔ خدمت اسلام کے لئے مستقل اور دائمی انتظام کرنے کی قابل عمل سکیم ہے۔ انفرادی اور اجتماعی تربیت کے لئے ایک بہترین متحدہ پلیٹ فارم ہے۔ یہ وہ عظیم الشان علمی۔ عملی۔ اخلاقی مالی اور روحانی سکیم ہے۔ جس کے ذریعہ اسلام کے خلاف تمام منصوبوں اور سازشوں کو کلیۃً ختم کرنا مقصد تھا۔ خدمت اسلام اور اشاعت قرآن کریم کیلئے اکناف عالم میں تبلیغی مراکز قائم ہوئے تھے اور اسلامی معاشرے کو قائم کرتے ہوئے امیر اور غریب کی تمیز کو دور کرتے ہوئے احساس کمتری کی خطرناک اور موذی مرض کا ازالہ کرنا تھا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

"وصیت کا معاملہ نہایت ہی اہم معاملہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اسے ایسی خصوصیت بخشی ہے اور اللہ تعالیٰ کے خاص الہامات کے ماتحت اسے قائم کیا ہے کہ کوئی مومن اس کی اہمیت اور عظمت کا انکار نہیں کر سکتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا قائم کردہ سارا نظام ہی آسمانی اور خدائی اور الہامی نظام ہے۔ مگر وصیت کا نظام تو ایسا نظام ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص الہام کے ماتحت قائم کیا گیا ہے۔"

(خطبہ جمعہ ۱۴ مئی ۱۹۲۸ء)

چونکہ الوصیت کے ذریعہ اسلام کے مفاد کے لئے ایک تعمیری انقلاب کی مہم جاری ہونی تھی اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"پس اے دوستو! دنیا کا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ روز ویلٹ۔ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں۔ اور اس میں کئی نقائص کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں۔ نئے نظام وہی لاتے ہیں جو خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں مبعوث کئے جاتے ہیں۔ جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے نہ غریب کی بے جا محبت ہوتی ہے جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیغمبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہوتی ہے۔ پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ آئی ہے۔ اور جس کی بنیاد الوصیت کے ذریعہ ۱۹۰۵ء میں رکھ دی گئی ہے۔" (نظام نو)

جن دوستوں کو قادیان میں بھی اور اب ربوہ میں بھی بہشتی مقبرہ جانے کا موقع ملتا ہے وہ یہاں بزرگان سلسلہ کی قبور پر ایک طائرانہ نگاہ ڈال کر اپنا ایمان تازہ کرتے ہیں۔ یہ مقام گویا تاریخ احمدیت کے رنگا رنگ کے پھولوں کا ایک گلدستہ ہے جن کی خوشبو سے روحانی لطف اور ذوق حاصل ہوتا ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سیدنا حضرت المسیح الموعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ کی نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔"

مبارک ہیں وہ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام

الوصیّت

کو عملی جامہ پہناتے ہوئے خدا اور اس کے رسول اور مصلح حاضرہ کے مامور کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں اور اشاعت اسلام کا باعث ہوتے ہیں۔

"یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا ربّ العلمین" (المسیح الموعود)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

غیر موصی احباب توجہ فرمائیں

"پس اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیت کی ہے اس نے نظام نو کی بنا اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے اور جس جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا ہے اگر وہ اپنی ناداری کی وجہ سے حصہ نہیں لے سکا تو وہ اس تحریک کی کامیابی کے لئے مسلسل دعائیں کرتا ہے۔ اس نے وصیت کے نظام کو وسیع کرنے کی بنیاد رکھ دی ہے پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔" (نظام نو صفحہ ۱۱۳)

قابل مبارکباد اصحاب

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔ اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور السلام کا جھنڈا لہرانے لگے۔ اس کے ساتھ ہی میں ان دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اپنی حصہ لیکر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور دنیا اس نظام سے ایسے رنگ میں فائدہ اٹھائے کہ اسے یہ تسلیم کرنا پڑے کہ قادیان کی وہ بستی ہے جسکو رد کیا جاتا تھا۔ جسے جہالت کی بستی کہا جاتا تھا۔ اس میں وہ نور نکلا جس نے دنیا کی ساری تاریکیوں کو دور کر دیا اور جس نے ہر امیر و غریب کو اور ہر چھوٹے بڑے کو محبت اور پیار اور الفت باہمی سے رہنے کی توفیق عطا فرمائی۔" (نظام نو صفحہ ۱۱۳)

حضور کے ان پاکیزہ اور بصیرت افروز اور ولولہ انگیز ارشادات کے بعد میں نہیں جانتا کہ میں کن الفاظ میں غیر موصی اصحاب کو وصیتیں کرنے کی طرف توجہ دلاؤں اور وہ الفاظ کہاں سے لاؤں۔

پس میں اپنے قلم کی کم مائیگی بلکہ علم سے یکسر تہیدستی اور تہی دامانی کا اقرار کرتے ہوئے حضور کے ان ہی الفاظ میں ہی صرف اتنا عرض کرتا ہوں کہ:-

"جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے"

(سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ)

زعماء کرام انصار اللہ توجہ فرما دیں!

بعض مجالس انصار اللہ کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں موصول نہیں ہوتیں جس کی وجہ سے مرکز کو ان مساعی کا علم نہیں ہو سکتا۔ زعماء کرام سے گذارش کی جاتی ہے کہ گذشتہ ماہ کی رپورٹ باقاعدگی سے آئندہ ماہ کی ۱۰ تاریخ تک مرکز میں بھجوا دیا کریں۔

قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ - ربوہ

اعلان دار القضاء

چوہدری صادق محمد صاحب پسر چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم ریٹائرڈ ایس۔ پی (S.O.) ساکن راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ والد صاحب مرحوم نے صیغہ امانت انجمن احمدیہ ربوہ میں کچھ رقم (۹۱/۱۲ روپے) میرے نام پر جمع کرائی تھی۔ میں چونکہ اب بالغ ہو چکا ہوں اس لئے اب مجھے یہ امانت روپیہ [illegible] کرنے کی اجازت دی جائے۔ اگر کسی وارث کو اس پر اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء - ربوہ)

خاکسار کی والدہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (بشیر احمد ولد غلام حسن)

نمائندگان مجلس شوریٰ کی خدمت میں درخواست

گذشتہ شوریٰ کے موقعہ پر نمائندگان شوریٰ کے لئے پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ میں شامل ہونا لازمی قرار دیا گیا تھا۔ چنانچہ بعض نمائندگان نے شمولیت اختیار بھی کی مگر اکثریت تاحال شامل نہیں ہوئی۔ آپ سے درخواست ہے کہ اگر آپ نے ابھی تک شمولیت اختیار نہیں فرمائی تو اب شمولیت اختیار فرمائیں اور اگر شمولیت اختیار کی ہے مگر حسب حیثیت حصہ نہیں لیا تو اب حسب حیثیت حصہ لیں۔ کم از کم شرح ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپیہ ششماہی ہے۔

یہ واضح رہے کہ یہ رقم آپ بطور قرضہ حسنہ پانچ سال کے لئے صدر انجمن کو دیں گے جس سے آپ کے ضلع کی جماعتوں کے مستحق غرباء اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ آپ کو آپ کی رقم پانچ سال بعد پانچ سالانہ مساوی اقساط میں واپس مل جائے گی۔ مگر آپ کی یہ امداد صدقہ جاریہ ثابت ہوگی۔

اگر آپ نمائندگان میں شامل نہیں تو بھی آپ اس صدقہ جاریہ میں حسب حیثیت حصہ لے کر شامل ہو سکتے ہیں۔

(ناظر تعلیم - ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمد یحییٰ صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی والدہ محترمہ آجکل شدید بیمار ہیں۔ نیز ان کا بیٹا محمود احمد بھی کافی عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب ہر دو کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (محمد سعید سلیم۔ دار التجلید۔ لاہور)

(۲) عملہ ضیاء الاسلام پریس میں اکثر کارکنان بعارضہ بخار بیمار ہیں جس کی وجہ سے کام میں دقت پیش آرہی ہے۔ احباب کرام جملہ کارکنان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خواجہ عبد الرحمٰن - ضیاء الاسلام پریس - ربوہ)

(۳) خاکسار کی بھانجی تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ نمونیہ بیمار ہے۔ بزرگان جماعت و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(مرزا محمد اشرف دنیا پور - ضلع ملتان)

(۴) خاکسار کی دادی صاحبہ اہلیہ مستری محمد موسیٰ صاحب نیلہ گنبد لاہور ان دنوں تشویشناک طور پر بیمار ہیں جملہ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبد اللہ - ربوہ

(۵) چوہدری منظور احمد صاحب چیمہ درویش قادیان کی اہلیہ عرصہ دراز سے بیمار ہے اور ان کا اپریشن عنقریب ہونے والا ہے۔ احباب سے ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ چوہدری مبارک احمد باجوہ دانہ زید کا

(۶) میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں اور میں بھی عرصہ پانچ سال سے بواسیر ریح و اعصابی کمزوری سے بیمار ہوں احباب دعائے صحت فرمائیں۔ نیز میرے بھائی لفٹیننٹ کمانڈر قاضی منظور الحق صاحب کیلئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہر شر سے بچائے اور ترقی دیتے ہوئے روزگار پہ قائم رکھے۔ آمین قاضی عبد الوحید - ربوہ

(۷) برادرم مکرم چوہدری عبد الرشید صاحب بھٹی سپرنٹنڈنٹ دفتر بجلی لائلپور مقدمات میں پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مکرم بھٹی صاحب کی پریشانیاں دور فرمائے اور ان کے حقوق کی حفاظت فرمائے۔ آمین (محمد اسمٰعیل دیالگڑھی)

(۸) ملک نذیر احمد صاحب سابق درویش قادیان حال کچہری بازار لائلپور کو آجکل مقدمہ درپیش ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کے حق کی حفاظت فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (محمد اسمٰعیل دیالگڑھی)

(۹) میرے تایا بابو فضل دین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائیکورٹ کا آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ آپ کی درازی عمر اور اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ ایم۔ اے باسط اوکاڑہ

(۱۰) بندہ گنگا رام ہسپتال میں آنکھوں کے اپریشن کی خاطر داخل ہے۔ احباب شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔ فضل الدین سپرنٹنڈنٹ (ریٹائرڈ) ہائی کورٹ

گنگا رام ہسپتال وارڈ نمبر ۱ بیڈ نمبر ۲۰ - لاہور

(۱۱) دختر ڈاکٹر نعمت خان مرحوم صحابی و موصی مسماۃ آمنہ بیگم بعارضہ بخار، دمہ، نزلہ، نمونیہ سخت بیمار ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد الدین خاں معرفت نیاز احمد خان ملٹری ڈیری فارم چاندنی - لاہور

مصیبت کی ماری انسانیت کی خدمت کیجئے

ڈاکٹروں سے مشرقی پاکستان کے وزیر اعلےٰ کی اپیل

ڈھاکہ ۱۸ مارچ۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلےٰ مسٹر عطاء الرحمن خاں نے ڈاکٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ مصیبت کی ماری ہوئی انسانیت کی مشنری جذبے کے تحت خدمت کریں۔ اور ملک کے انتہائی دور دراز گوشوں کو بھی اپنی خدمات سے فائدہ اٹھانے کا موقع دیں۔

وزیر اعلےٰ نے یہ الفاظ مشرقی پاکستان کے غیر رجسٹرڈ ڈاکٹروں کی سالانہ کانفرنس کے صدارتی خطبے میں کہے ہیں۔ مسٹر عطاء الرحمن کا خطبہ ان کے پولیٹیکل سیکرٹری مسٹر ضمیر الدین احمد نے پڑھ کر سنایا تھا۔ کیونکہ مسٹر خان چاٹگام سے ڈھاکہ نہیں پہنچ سکے تھے۔

مسٹر خاں نے میڈیکل سائنس کے طلبہ سے اپیل کی کہ وہ اس اعلےٰ پیشے کو محض حصول آمدنی کا ذریعہ سمجھ کر اختیار نہ کریں بلکہ انسانیت کی خدمت کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیں۔

وزیر اعلےٰ نے اپنے خطبہ میں آگے چل کر کہا کہ حکومت کو ڈاکٹروں کی موجودہ دشواریوں کا پوری طرح احساس ہے اور وہ ان کے مسائل حل کرنے کے لئے ٹھوس اقدامات کرنا چاہتی ہے۔ آپ نے توقع ظاہر کی کہ حکومت کے اس فیصلہ پر عملدرآمد کے بعد میڈیکل سکولوں کو میڈیکل کالج بنا دیا جائے۔ پورے صوبہ میں طب کی تعلیم یکساں اور معقول سطح پر آجائے گی۔

مسٹر عطاء الرحمن خاں نے کہا کہ چاٹگام اور راج شاہی میں دو میڈیکل کالجوں کے قیام اور صوبے کے دوسرے شہروں میں مزید میڈیکل کالج قائم کرنے کے منصوبے ہی سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت نے طبی خدمات کی توسیع و ترقی کی سکیموں پر عملدرآمد شروع کر دیا ہے

آپ نے مزید کہا کہ حکومت نے پبنہ میں دماغی امراض کا ایک ہسپتال مہاکالی میں تپ دق کا ہسپتال اور مختلف مقامات پر نرسنگ کے تربیتی مرکز قائم کئے ہیں

اس کے علاوہ صوبے بھر میں ہسپتالوں کو نئے سازو سامان سے بھی آراستہ کیا جا رہا ہے۔

پریس روم کی عمارت کا سنگ بنیاد

کوئٹہ ۱۸ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان کے نامزد ایڈیشنل چیف سیکرٹری مسٹر معز الدین احمد نے بدھ کو لاہور روانہ ہونے سے پہلے کوئٹہ میں مجوزہ پریس روم کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اس مقصد کے لئے جو قطعہ اراضی دیا گیا ہے۔ اس کا پٹہ مکمل کر دیا گیا ہے۔

پریس روم کا مقصد صحافیوں کے ایک دیرینہ مطالبے کی تکمیل کرنا ہے۔ اس کی عمارت کے لئے اب تک اڑھائی تین ہزار روپے دیئے جا چکے ہیں۔ مسٹر معز الدین احمد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا چارج مسٹر محمد حسین صوفی کو دے دیا ہے۔ مسٹر صوفی اب تک قلات ڈویژن کے کمشنر تھے۔ قلات میں نئے کمشنر کے تقرر تک وہ دونوں ڈویژنوں کے کمشنر رہیں گے۔

سرینگر میں دو اور لیڈروں کی گرفتاری

نئی دہلی ۱۸ مارچ۔ مقبوضہ کشمیر پولیٹیکل کانفرنس کے دو لیڈروں مسٹر عبد الاحد بٹ اور مسٹر غلام محمد ڈار کو گرفتار کر لیا گیا ہے ان دونوں لیڈروں نے سول نافرمانی کی مہم کے تحت جلسے اور جلوسوں پر پابندی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا تھا۔ سول نافرمانی کی تحریک کے سلسلے میں اب تک ستر افراد گرفتار کئے جا چکے ہیں۔

ایک اور اطلاع کے مطابق مقبوضہ کشمیر کے مختلف جیلوں کا انتظام بھارت کی مرکزی ریزرو پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے

چاند کا مصنوعی سیارہ

واشنگٹن ۱۸ مارچ۔ وینگارڈ پراجیکٹ کے ڈائرکٹر جان پی ہیگن نے کہا ہے "اب امریکی بحریہ کے لئے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ ایک سال کے اندر اندر ایک ایسا مصنوعی سیارہ خلا میں پھینکے جو چاند کے گرد چکر لگائے۔ یا جس کا مدار چاند کے قریب ہو۔

سمگلروں کے قبضہ سے ایک لاکھ سے زیادہ کا سامان برآمد ہوا

ناجائز برآمد کے باعث فاضل علاقے میں چاول کی قلت

ڈھاکہ ۱۸ مارچ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کی روک تھام کرنے والے عملے نے باریسال میں سمگلروں کے ایک گروہ پر چھاپہ مار کر ایک لاکھ سات ہزار تین سو ستر روپے کے ناجائز سامان پر قبضہ کر لیا

یہ اطلاع ملنے پر کہ سمگلروں کا ایک گروہ پٹوکھالی میں عام کاروبار کے بہانے سمگلنگ میں معروف ہے۔ انسدادی عملے نے ان کے اڈوں پر چھاپہ مارا اور ایک لاکھ سات ہزار تین سو ستر روپے کے سامان پر قبضہ کر لیا۔

مزید تحقیقات پر معلوم ہوا کہ سمگلروں کے اس گروہ کے زیادہ تر ارکان اور ان کے ساتھیوں کے اہل وعیال بھارت میں مقیم ہیں لیکن دراصل سمگلنگ کر کے اس ملک کے معاشی نظام کی بنیادیں کھود رہے ہیں

یاد رہے کہ باریسال کو ایک زمانے میں مشرقی پاکستان کے چاول کے ذخیرہ گاہ کی حیثیت حاصل تھی۔ لیکن اب یہ کمی کا علاقہ بن گیا ہے۔ اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ یہاں کا چاول مسلسل کئی سال سے سرحد پار بھیجا جا رہا ہے۔ باریسال کے دو مقامات پٹوکھالی اور جھالاکٹی سے سمگلنگ بہت وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے یہ ناجائز کاروبار زیادہ تر دو دریاؤں پٹ کھالی اور بگھائی کے راستے کیا جاتا ہے۔ جن سے سمگلروں کو آمدو رفت میں بڑی آسانی ہوتی ہے۔

سونا اور دوا

انسداد سمگلنگ کے عملے نے جو سامان قبضہ میں لیا ہے۔ اس میں سونے اور چاندی کی مالیت نوے فی صد کے قریب ہے۔ جس سے یہ حقیقت پوری طرح واضح ہو گئی ہے۔ کہ پہلے ناجائز کاروبار سے دولت جمع کی جاتی ہے۔ اس کے بعد اسے سونے اور چاندی میں منتقل کر کے مختلف بہانوں سے ملک کے باہر بھیجا جاتا ہے۔ انسداد سمگلنگ کے عملے نے جن دوسری اشیاء پر قبضہ کیا ہے ان میں بھارتی مصنوعات مثلاً کپڑا سٹیشنری دوا اور کوئلہ بھی شامل ہے۔

مسٹر اے جی آغا کا نیا عہدہ

لاہور ۱۸ مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے مسٹر اے جی این آغا کو جو ۱۵ مارچ کو بہاولپور ڈویژن کے کمشنر کے عہدہ سے ریٹائر ہوئے ہیں۔ محکمہ معاشرتی بہبود کے مشیر کی حیثیت سے ملازمت میں دوبارہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

مرکزی محکموں کے نئے سیکرٹری

کراچی ۱۸ مارچ۔ مرکزی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وزارت صنعت کے سیکرٹری مسٹر ایم خورشید سی ایس پی کو وزارت دفاع کا سیکرٹری بنا دیا گیا ہے۔ وزارت تجارت کے سیکرٹری مسٹر عزیز احمد سی ایس پی اب اپنے فرائض کے علاوہ وزارت صنعت کے سیکرٹری کی حیثیت سے بھی کام کریں گے وزارت بحالیات کے سکرٹری مسٹر خلیل سی ایس پی کو وزارت تعمیرات کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ وزارت مواصلات کے سیکرٹری مسٹر نصیر احمد سی ایس پی اب وزارت بحالیات کے سیکرٹری بنائے گئے ہیں۔ وزارت تعمیرات کے سیکرٹری مسٹر ایچ ایس اسحٰق سی ایس پی کو وزارت مواصلات کا سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔

راولپنڈی کے قائم مقام کمشنر

لاہور ۱۸ مارچ۔ مسٹر ایس غیاث الدین احمد سی ایس پی رخصت سے واپس آگئے ہیں اور انہیں مسٹر ایم زیڈ خاں سی ایس پی کی جگہ قائم مقام کمشنر راولپنڈی مقرر کیا گیا ہے موخر الذکر کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ اور انہیں مسٹر اے کے ملک سی ایس پی کی جگہ، ریونیو بورڈ مغربی پاکستان کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر ملک چار ماہ کی رخصت پر گئے ہیں

برمی شہر پر کمیونسٹوں کا حملہ

رنگون ۱۷ مارچ گذشتہ روز تقریباً دو سو مسلح کمیونسٹ باغیوں نے رنگون سے ۲۷۰ میل شمال مغرب میں منبو کے مقام پر حملہ کر دیا باغی کمیونسٹوں کے اس حملے سے تین افراد ہلاک اور متعدد دوسرے مجروح ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں نے ایک پولیس چوکی ایک تھانہ اور ڈسٹرکٹ کمشنر کے دفاتر پر حملے کئے اور آگ لگا دی۔ یہ باغی برسراقتدار جماعت کے ایک مقامی ممبر پارلیمنٹ کو اغوا کر کے لے گئے منبو سے تقریباً ایک سو ساٹھ میل کے فاصلہ پر مونیوا کے مقام پر ایک سو ساٹھ کمیونسٹوں نے برمی فوج کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔

مسٹر مظفر علی قزلباش نے نئی وزارت بنالی
گورنر نے سردار رشید کا استعفیٰ منظور کر لیا

لاہور ۱۹ مارچ۔ کل رات ری پبلکن پارٹی نے سردار عبدالرشید کی جگہ نواب مظفر علی قزلباش کو متفقہ طور پر اپنا لیڈر منتخب کیا۔ اور آپ نے رات کو تقریباً ساڑھے گیارہ بجے گورنمنٹ ہاؤس میں اپنی کابینہ کے دوسرے ارکان کے ہمراہ حلف اٹھالیا۔

نواب قزلباش کی کابینہ میں سردار عبدالرشید کے سوا باقی تمام وزراء وہی ہیں جو رشید کابینہ میں شامل تھے البتہ میر غلام علی تالپور کے بھائی میر علی نواز اور نواب امیر محمد خاں آف ہوتی کو بھی نئی کابینہ میں شامل کیا گیا ہے مسٹر قزلباش کے پارٹی لیڈر منتخب ہونے کے فوراً بعد سردار عبدالرشید نے گورنر کو اپنی کابینہ کا استعفیٰ پیش کیا۔ اور گورنر نے استعفیٰ منظور کر کے مسٹر قزلباش کو نئی وزارت بنانے کی دعوت دی۔ دریں اثنا وزارتی پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کے جو ارکان مسلم لیگ سے جا ملے تھے وہ پھر ری پبلکن پارٹی میں واپس آگئے ہیں۔ گورنمنٹ ہاؤس جانے سے پہلے مسٹر قزلباش نے اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے یقین ظاہر کیا کہ وہ اسمبلی سے بجٹ منظور کرا لیں گے۔

کالج میں دستکاریوں کی نمائش دیکھی۔ گورنمنٹ ہاؤس میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے آپ نے کہا "میں پاکستان کی ترقی سے بے حد متاثر ہوا ہوں"

رادھا کرشنن امریکہ میں

واشنگٹن ۱۸ مارچ بھارت کے نائب وزیر ڈاکٹر رادھا کرشنن سرکاری دورہ پر امریکہ پہنچ گئے آج وہ امریکہ کے نائب صدر رچرڈ نکسن سے پنج پر اور سینیٹ کی تعلقات خارجہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کریں گے کل وہ امریکہ کے صدر آئزن ہاور اور وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس سے بھی ملیں گے امریکہ کے پالیمانی حلقے ڈاکٹر رادھا کرشنن کی آج کی بات چیت کو بڑی اہمیت کا حامل قرار دے رہے ہیں۔ توقع ہے کہ ان ملاقاتوں میں بھارت کی موجودہ معاشی صورت حال پر بھی گفتگو ہوگی

درخواست دُعا

ہم نے احباب کی سہولت کے لئے سپیڈ ویز ٹرانسپورٹ بسیں (لاہور سے ربوہ و واپسی) خاص رعایت سے چلائی ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ہمارے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ احباب کی خدمت کا موقع عطا فرماوے۔

خاکسار
چوہدری محمد اسحٰق
منیجر سپیڈ ویز ٹرانسپورٹ

معاہدۂ بغداد کے سیکرٹری جنرل کی مصروفیات

لاہور ۱۹ مارچ۔ معاہدہ بغداد کے سیکرٹری جنرل مسٹر خالدی نے کل لاہور میں تاریخی، ثقافتی اور صنعتی اہمیت کے مقامات دیکھے۔ صبح کے وقت وہ عجائب گھر، شاہی قلعہ، بادشاہی مسجد، شالامار باغ، اور ایچی سن کالج گئے۔ دوپہر کو آپ نے اقبال پارک میں صنعتی نمائش اور نیشنل آرٹ

"تونس فرانس سے سمجھوتہ کرنا چاہتا ہے"
پیرس پہنچ کر امریکی مفاہمت کنندہ مسٹر مرفی کا بیان

پیرس ۱۹ مارچ امریکہ اور برطانیہ کے مفاہمت کنندہ مسٹر رابرٹ مرفی اور مسٹر ہرلڈ بیلے تونس کی جوابی تجاویز لے کر گذشتہ رات تونس سے پیرس واپس پہنچ گئے۔

مسٹر مرفی نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ تونس کا موجودہ رجحان مفاہمت پسندی کی جانب ہے انہوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ تونس کے صدر حبیب بورقیبہ آئندہ جمعرات کو اپنے ملک کی دوسری سالگرہ کے موقع پر جو تقریر کریں گے۔ اس میں فرانس اور تونس کے تعلقات کا آخری فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔

خیال کیا جاتا ہے کہ دونوں مفاہمت کنندگان کے پاس اتنا وقت موجود ہے کہ وہ فرانس کو صدر بورقیبہ کے خیالات سے ان کی تقریر سے کافی پہلے باخبر کردیں گے۔ اور فرانسیسی حکومت اس کے بارے میں کوئی واضح رویہ اختیار کر سکے گی

مسٹر بورقیبہ نے برطانیہ اور فرانس سے بھی اپیل کی ہے کہ آئندہ جمعرات سے قبل وہ بھی فیصلہ کر لیں کہ فرانس اور تونس کے نقطہائے نظر میں سے وہ کس کی حمایت کریں گے۔

برطانوی مفاہمت کنندہ مسٹر بیلے نے اخباری نمائندہ کو بتایا کہ وہ اور مسٹر مرفی دو تین روز پیرس میں قیام کرنے کے بعد لندن جائیں گے۔ انہوں نے کہا میں یہ بتانے سے قاصر ہوں کہ ہم کب تک تونس واپس جا سکیں گے

مسٹر مرفی نے پیرس روانہ ہونے سے قبل تونس کے ہوائی اڈے پر کہا تھا ہمیں امید ہے کہ پیرس میں ہماری مساعی کامیاب ہونگی

میر غلام علی تالپور کا استعفیٰ منظور

کراچی ۱۹ مارچ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ مرکزی وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور ان کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا ہے۔ کیبنٹ سکرٹریٹ سے جاری ہونے والے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے:-

"صدر نے وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور کا استعفیٰ ۱۸ مارچ ۵۸ء کی دوپہر سے منظور کر لیا ہے"۔

عازمین حج کیلئے زرمبادلہ کا کوٹا

کراچی ۱۹ مارچ۔ عازمین حج کے لئے حکومت نے اس سال غیر ملکی زرمبادلہ کے کوٹے کی یہ شرح مقرر کی ہے ہر درجہ کے مسافروں کے لئے کم از کم سات سو روپیہ فی کس۔ درجہ اول مسافروں کے لئے زیادہ سے زیادہ سولہ سو روپیہ فی کس۔ ۶۰ شے کے مسافروں کے لئے زیادہ سے زیادہ بارہ سو روپیہ فی کس

اس سال بعض بنکوں نے یہ انتظام بھی کیا ہے کہ ٹریولر چیک پر اردو۔ بنگالی اور گجراتی زبان میں دستخط بھی قبول کر لئے جائیں۔ اس سے پہلے صرف انگریزی دستخط قبول کئے جاتے تھے۔ اب حج نوٹ صرف ان عازمین کو دئے جائیں گے۔ جو کسی زبان میں دستخط نہیں کر سکتے۔

چاول کے حمل و نقل پر پابندی ختم

کراچی ۱۸ مارچ۔ ریڈیو پاکستان کی اطلاع کے مطابق سارے مغربی پاکستان میں چاول ایک جگہ سے دوسری جگہ لانے لے جانے پر پابندی فی الفور ہٹالی گئی ہے۔ اس اقدام کی وجہ یہ ہے کہ حکومت نے صوبے میں جتنا چاول خریدنے کا پروگرام بنایا تھا اس سے زیادہ چاول خریدا جا چکا ہے۔